12193-کیا میت کی تجہیز و تکفین کا کوئی محدود اجر وثواب ہے

سوال

میت کے کفن دفن کا انتظام کرنے والے شخص کو کیا اجروثواب حاصل ہوتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

ہمارے علم میں تو ایسی کوئی دلیل نہیں جو میت کی تکفین و تدفین کی تیاری کرنے والے کے اجروثواب کی مقدار پر دلالت کرتی ہو، اور پھر اللہ تعالی کا فضل تو واسع ہے، لھذا جو شخص نماز جنازہ ادا کرتا ہے اسے ایک قیراط اجر ملتا ہے (اور ایک قیراط احد پہاڑ جتنا ہے) اور جو شخص جنازہ کے ساتھ دفن کرنے تک رہتا ہے اور نماز جنازہ بھی ادا کرتا ہے اسے دو قیراط اجر ملتا ہے، اور جو شخص اس میت کی تجہیز و تکفین میں اجروثواب کی نیت رکھتا ہے تو ہمیں امید ہے کہ اسے اس سے بھی زیادہ اجر ملے گا .

شیخ سعد الحمید

میت کو غسل دینا فرض کفایہ ہے، اس کا اجروثواب محدود نہیں، لھذا جب کوئی شخص اس کی تجہیز و تکفین کرتا ہے جو اس کے لیے کافی ہو تو باقی افراد پر سنت ہو گا، اور اس کے ساتھ خاص کوئی محدود اجر نہیں ہے، لیکن اسے اجروثواب حاصل ہو گا، کیونکہ یہ واجبات میں سے ہے، جب ایسا نہ کیا جائے تو اس میں گناہ ہے .

الشیخ عبدالکریم الخضیر.

واللہ اعلم .